Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۵ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۲۷ وفا ۱۳۵۲ ہش، ۲۷ جولائی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۷۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ وفا۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں ملک سے باہر ہیں اور انگلستان میں تشریف رکھتے ہیں۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور جن دینی اغراض کی خاطر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے ان میں غیر معمولی کامیابی اور برکت عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۶ ماہ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آج صبح بذریعہ کار راولپنڈی تشریف لے گئی ہیں۔ وہاں چار پانچ روز کے قیام کے بعد آپ پشاور تشریف لے جائیں گی

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو سفر و حضر میں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور کامل و عاجل صحت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔

پشاور میں آپ کی ڈاک کا پتہ یہ ہوگا:-

معرفت کرنل ایم ایم احمد۔
نمبر ۱ صاحبزادہ گل روڈ
پشاور چھاؤنی

میرے برادر نسبتی مکرم سید محمد سرور شاہ صاحب ایم اے ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں اور کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ ہفتہ کے روز ان کا گردے کا اپریشن ہو رہا ہے۔ تمام بزرگوں اور بھائیوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(خاکسار نصیر احمد خان)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح ۲۸ ماہ وفا (جولائی) بوقت سوا سات بجے صبح مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی فرمائیں گے۔

کلاس میں شامل ہونے والے تمام طلباء "ایوان محمود" میں مقررہ وقت سے پہلے پہنچکر اپنا نام درج کروالیں۔

طالبات کا قیام نصرت گرلز ہائی سکول میں ہوگا۔ ہر طالبعلم قرآن مجید۔ چار کاپیاں اور قلم ضرور ہمراہ لائے۔

(پرنسپل ناظر اصلاح وارشاد)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس زمانہ میں مذاہب کے درمیان جو مقابلہ درپیش ہے اس میں صرف اسلام ہی غالب آئیگا

خدائی تائید اور روشن نشانوں سے اسلام کی سچائی ثابت کرنے کیلئے یہ سلسلہ قائم کیا گیا ہے

"یہ زمانہ اس قسم کا آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے وسائل پیدا کر دیئے ہیں کہ دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ کی پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ اب سب مذاہب میدان میں نکل آئے ہیں۔ اور یہ ضروری امر ہے کہ ان کا مقابلہ ہو اور ان میں سے ایک ہی سچا ہوگا اور غالب آئے گا۔ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ مقابلہ مذاہب کا شروع ہو گیا ہے اور اس مذہبی کُشتی کا سلسلہ نری زبان تک ہی نہیں رہا بلکہ قلم نے اس میں سب سے بڑھ کر حصہ لیا ہے۔ لاکھوں مذہبی رسالے شائع ہو رہے ہیں۔ اس وقت مختلف مذاہب خصوصاً نصاریٰ کے جو حملے اسلام پر ہو رہے ہیں۔ جو شخص ان حالات سے واقفیت رکھتا ہے اور اسے ان پر سوچنے کا موقع ملا ہے تو وہ ان ضرورتوں کو دیکھ کر بے اختیار ہو کر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ یہ وقت ہے کہ خدا تعالیٰ اسلام کی طرف زیادہ توجہ کرے۔ جو شخص اسلام پر ان حملوں کی رفتار کو دیکھتا ہے وہ اس ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔ لیکن جس کو کوئی خبر ہی نہیں ہے وہ ان نقصانوں کی بابت کیا کہہ سکتا ہے جو اسلام کو پہنچائے گئے ہیں۔ .....

اندرونی طور پر اسلام کی حالت بہت ضعیف ہو گئی ہے اور بیرونی حملہ آور چاہتے ہیں کہ اسلام کو نابود کر دیں۔ .... ان کی غرض اور ارادے یہی ہیں کہ وہ اسلام کو تباہ کر دیں اور مسلمانوں کو ہلاک کریں۔ اگر ایک سچے مسلمان کو ان ارادوں پر اطلاع ملے جو یہ لوگ اسلام کے خلاف رکھتے ہیں، تو میں سچ کہتا ہوں کہ وہ ان کے تصوّر کے صدمہ ہی سے مر جاوے۔ اب خدا کی کتاب کے بغیر اور اس کی تائید اور روشن نشانوں کے سوا اُن کا مقابلہ ممکن نہیں۔ اور اسی غرض کیلئے خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۴۹، ۴۵۰)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش

قوتِ یقین اور اُس کی ماہیت

ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں کہ ایک خدائی جماعت کمزور اور بے بضاعت ہونے کے باوجود اور اُس شدید مخالفت کے باوجود جو قوم کی ایک بڑی اکثریت کی طرف سے اسے برداشت کرنا پڑتی ہے بالآخر اپنے مقصد میں کامیاب اور غالب آئے بغیر نہیں رہتی اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ قوتِ یقین سے بھرپور و معمور ہوتی ہے جبکہ اس کے مخالفین اس سے یکسر تہی دست اور محروم و بے نصیب ہوتے ہیں جماعتِ احمدیہ بھی ایک خدائی جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دکھانے کی غرض سے قائم کیا ہے یہ جماعت بھی بفضل اللہ تعالیٰ قوتِ یقین سے بھرپور و معمور ہے اور ہزار مخالفتوں کے باوجود اس کا غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب و بامراد ہونا عام اندازے کے مطابق یقینی امر ہی نہیں بلکہ خدائے قادر و توانا کی تقدیر ہے جو کبھی ٹل نہیں سکتی۔ اِس کے مخالفین کا اس کو اپنے اِس مقصد میں ناکام رکھنے کے لئے تدبیریں کرنا اور منصوبے بنانا ایک فعلِ عبث سے زیادہ اور کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ (الکہف آیات ۱۰۶،۱۰۵)

آج اِس تعلق میں ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ یقین سے کیا مراد ہے اور جب کسی شخص یا جماعت کو خدا تعالیٰ کی طرف سے قوتِ یقین ودیعت کی جاتی ہے تو اس کی زندگی میں کیا انقلاب رونما ہوتا ہے اور اس سے کس قسم کے اعمال و اخلاق ظہور میں آتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو مسلمانوں کو از سرِ نو قوتِ یقین سے بھرپور و معمور کرنے کی غرض سے تشریف لائے تھے ان سب امور پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ محض ایمان لے آنا کافی نہیں ہے۔ ایمان کی حیثیت تو ایک زینہ کی ہے جو انسان کو یقین کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے اور یقین معرفتِ تامہ کا دوسرا نام ہے۔ جو انسان محض زبانی ایمان کو ہی کافی سمجھتا ہے اس کے اعمالِ صالحہ محض ایک رسم کے طور پر ہوتے ہیں لیکن جب اسے مجاہدہ، کوشش، دعاؤں اور صحبتِ صادقین کے ذریعہ معرفت حاصل ہو جاتی ہے اور یقین کے مرتبہ پر وہ پہنچ جاتا ہے تو پھر اعمالِ صالحہ محض رسم اور عادت کے طور پر نہیں رہتے بلکہ ان کے اندر ایک عاشقانہ رنگ آ جاتا ہے اور فیضان کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ ایسا شخص خدا کی حفاظت اور امان میں آ جاتا ہے۔ پھر دنیا اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ بڑے سے بڑا ابتلاء اور مصیبت بھی اسے ہراساں اور پریشان نہیں کر سکتی۔ وہ اِس حالت میں بھی دم نقد بہشت میں ہوتا ہے اور جانتا ہے کہ خدا کی نصرت آئے گی اور ان مشکلات و مصائب کو چشم زدن میں کافور کر کے رکھ دے گی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام ایمان اور یقین کے باہمی فرق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ...... اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے کہ میں مسلمان ہوں اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں، قرآن شریف پڑھتا ہوں، شرک سے بیزار ہوں، نماز کا پابند ہوں اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں۔ کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہو گا جس نے زندہ اور حقیقی نور اِس دنیا میں حاصل کر لیا ہے جو انسان کے منہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اِس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام **یقین** اور **معرفتِ تامہ** ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پُر امن فضا میں بٹھا دیتی ہے۔ اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمالِ صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے۔" (ایام الصلح)

اِس زندہ اور حقیقی نور یعنی یقین کی اہمیت واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں، ایسا ہی دنیا کی دولت اور حشمت اور اس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پروا ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا ایک خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں۔" (نزول المسیح ص ۹۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی خداداد قوتِ قدسی کی مدد سے ہمیں اِس زندہ اور حقیقی نور یعنی قوتِ یقین سے معمور و بھرپور کر دکھایا ہے اسی لئے آپ کی پیروی اور اتباع کی برکت سے آپ ہی کے الفاظ میں ہم بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہوں ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں ہمیں طاقت دی گئی ہے اور اسی لئے ہمیں پوری بشاشت اور انشراحِ صدر کے ساتھ غلبۂ اسلام کے لئے مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے اور کرتے چلے آنے کی مسلسل توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ غلبۂ اسلام کے خدائی وعدے بتدریج پورے ہو ہو کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ثابت ہوتے ہیں اور ہمیں قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے قدم بڑھانے اور بڑھاتے چلے جانے کا باعث ثابت ہوتے چلے آ رہے ہیں ہم بفضل اللہ تعالیٰ بصیرت اور معرفت کے رنگ میں اِس یقین سے لبریز ہیں کہ بالآخر اسلام دنیا میں غالب آ کر رہے گا۔ یہ قوتِ یقین ہماری سب سے زیادہ بیش قیمت و بیش بہا اور لازوال و بے مثال دولت ہے۔ ہماری یہ ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی اِس دولت کی سب سے زیادہ حفاظت کریں اور اسے آئندہ نسلوں میں منتقل کرتے چلے جائیں۔ اسی میں ہماری کامیابی اور سُرخروئی کا راز مضمر ہے۔

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲/۶/۷۳ میں ارشاد فرمایا تھا کہ "دار الاقامہ" بند کر دیا گیا ہے اور یہ انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ مگر اس ادارہ سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لئے اخراجات کی ضرورت بدستور ہو گی۔ اس لئے پہلے جو رقوم براہِ راست "دار الاقامہ" کو بھجوائی جاتی تھیں آئندہ ایسی رقوم نظارت بیت المال آمد میں بھجوائی جایا کریں۔ حضور نے اس مد کا نام النصرت دار الاقامہ کی بجائے "مد امداد طلبہ" منظور فرمایا ہے۔

جو دوست "دار الاقامہ" کے سلسلہ میں رقوم بھجواتے رہے ہیں، اُن کی خدمت میں گزارش ہے کہ آئندہ بھی یہ کارِ خیر جاری رکھیں۔ اور وہ رقوم "النصرت دار الاقامہ" کی بجائے صدر انجمن احمدیہ میں "مد امداد طلبہ" میں بھجوائی جائیں۔ امراء کرام اور صدر صاحبان بھی نام کی تبدیلی نوٹ فرما لیں۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تائیدات الٰہیہ اور جماعت احمدیہ

مکرم مولوی محمد انیس الرحمان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چونڈہ

جب کبھی الٰہی سلسلہ دنیا میں قائم ہوتا ہے اس کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ (سورۃ یٰسین ع۲)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے سلسلوں کی کس طرح مدد اور نصرت کرتا ہے۔ ایک صورت نصرت کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اس سلسلہ کی مقبولیت اور شہرت دنیا میں پھیلا دیتا ہے اور کثرت سے لوگ الٰہی سلسلہ میں داخل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ دوسری صورت نصرت کی یہ ہے کہ الٰہی سلسلہ کے مخالفین کی تدبیر اور منصوبوں کو ناکام و نامراد کر دیتا ہے۔

چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے منشاء اور پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کو الہاماً بتایا کہ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اس الہام الٰہی کے ماتحت ہزاروں لاکھوں افراد اس جماعت میں شامل ہوئے۔ دنیا کے کونے کونے میں اس جماعت کی شہرت اور مقبولیت ہوئی اور ہوتی چلی جائے گی جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"میرے آنے کے دو مقصد ہیں مسلمانوں کے لئے یہ کہ اصل تقویٰ اور طہارت پر قائم ہو جائیں وہ ایسے سچے مسلمان ہوں جو مسلمان کے مفہوم میں اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے۔ اور عیسائیوں کے لئے کسر صلیب ہو اور ان کا مصنوعی خدا نظر نہ آوے۔ دنیا اس کو بالکل بھول جاوے۔ خدائے واحد کی عبادت ہو۔

میرے ان مقاصد کو دیکھ کر یہ لوگ میری مخالفت کرتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جو کام نفسانی طبعی اور دنیا کی گندی زندگی کے ساتھ ہونگے وہ خود ہی اس زہر سے ہلاک ہو جائیں گے۔ کیا کاذب کبھی کامیاب ہو سکتا ہے؟

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ۔

کذاب کی ہلاکت کے واسطے اس کا کذب ہی کافی ہے لیکن جو کام اللہ تعالیٰ اس کے جلال اور اس کے رسول کی برکات کے اظہار اور ثبوت کے لئے ہو، اور خود اللہ تعالیٰ کے اپنے ہی ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہو پھر اس کی حفاظت تو فرشتے کرتے ہیں۔ کون ہے جو اس کو تلف کر سکے؟

یاد رکھو میرا سلسلہ اگر نری دکانداری ہے تو اس کا نام و نشان مٹ جائے گا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے تو ساری دنیا اس کی مخالفت کرے یہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔ اگر ایک شخص بھی میرے ساتھ نہ ہو اور کوئی بھی مدد نہ دے تب بھی میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ سلسلہ کامیاب ہوگا

مخالفت کی میں پرواہ نہیں کرتا۔ میں اس کو بھی اپنے سلسلہ کی ترقی کے لئے لازمی سمجھتا ہوں۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ خدا تعالیٰ کا کوئی مامور اور خلیفہ دنیا میں آیا ہو اور لوگوں نے چپ چاپ قبول کر لیا ہو دنیا کی عجیب حالت ہے۔ انسان کیسا ہی صدیق فطرت رکھتا ہو مگر دوسرے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے وہ تو اعتراض کرتے ہی رہتے ہیں (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۲)

اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کی جماعت کی نصرت اس طرح بھی کرتا ہے کہ وہ مخالفین کی تدابیر ان کی مکر و فریب اور منصوبوں کو ناکام اور نامراد بنا دیتا ہے۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بشارت دی ہے کہ اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ وَاِنِّیْ مُعِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ سو اس الہامی بشارت کے نتیجہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ اس قدر شدت سے اور زور سے مخالفت ہوئی مگر مخالفین ناکام اور نامراد رہے دشمن ذلیل و خوار ہوئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص ہماری جماعت سے نفرت کرتا ہے تو کرے لیکن کم از کم غیرت اسلام کے تقاضا سے اور اسلام کی موجودہ حالت کے لحاظ سے یہ بھی تو ضرور ہے کہ وہ کسی ایسی جماعت کو تلاش کرے اور اس کا پتہ دے جو حجج و براہین اور خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات اور روشن آیات سے کسر صلیب کر رہی ہو مگر میں دعوے سے کہتا ہوں کہ وہ خواہ شرقاً غرباً اور شمالاً جنوباً کہیں بھی چلے جاؤ اس جماعت کا پتہ بجز میرے نہیں ملے گا اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے اس غرض کے واسطے مجھے ہی مبعوث کر کے بھیجا ہے۔

میرے دعوے کو سن کر نری بدگمانی اور بدلگامی سے کام نہ لو بلکہ چاہیئے کہ اس پر غور کرو اور منہاج نبوت کے معیار پر اس کی صداقت کو آزماؤ۔ انسان ایک پیسے کا برتن لیتا ہے تو اس کی بھی دیکھ بھال کرتا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ ہماری باتوں کو سنتے ہی بغیر فکر کئے گالیاں دینی شروع کرتے ہیں یہ کیسا نامناسب امر ہے۔ جو طریق میں نے پیش کیا گیا ہے اس طرح پر میرے دعویٰ کو آزماؤ اور پھر اگر اس طریق سے بھی مجھے کاذب پاؤ تو بے شک افسوس کے ساتھ چھوڑ دو۔

لیکن میں تمہیں دعوے سے کہتا ہوں کہ میں مفتری نہیں ہوں۔ کاذب نہیں ہوں۔ بلکہ میں وہی ہوں جس کا وعدہ نبیوں کی زبانی ہوتا چلا آیا ہے۔ جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا ہے میں وہی مسیح موعود ہوں۔ جو چودھویں صدی میں آنے والا تھا۔ اور جو مہدی بھی ہے۔ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۲۵)

حضرت مسیح موعودؑ نے بار بار مخالفین کو اس طرف توجہ دلائی کہ تم جلد بازی سے کام نہ لو۔ بلکہ صبر و تحمل سے کام لو لیکن مخالفین نے جلد بازی سے کام لیا اور ہر قسم کے ایذاء اور تکالیف دینے کے درپے رہے ہیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح یہ آج ہماری مخالفت کی جاتی ہے یہ ہمارے مخالف طبعاً یقین کرتے ہیں کہ ان کے غلط عقائد کا استیصال ہمارے ہی ہاتھ سے ہوگا۔ اسلئے وہ فطرتاً ہماری مخالفت کرتے ہیں۔ اور ہم کو دکھ دینے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ مگر ان کے یہ دکھ اور ایذائیں ہمیں اپنے کام سے نہیں روک سکتیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آجکل ہم بہت ہی غریب ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا ہمارا کوئی بھی نہیں اور وہی ہمیں بس ہے۔

ہمیشہ ہمارے خلاف یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جب اور جس طرح بھی کسی کا بس چلے اس تھوڑی سی قوم کو نابود کر دیا جاوے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ہے کہ وہ ہماری حفاظت کرتا ہے ورنہ مخالفت کی تو یہ حالت ہے کہ اگر کوئی بیرونی مخالف مقدمہ کرے تو اندرونی مخالف اس سے سازش کرتے ہیں۔ اور اس کو ہر قسم کی مدد دیتے ہیں۔ اگر کوئی اندرونی مخالف حملہ کرے تو بیرونی دشمن اس سے آ ملتے ہیں۔ اور پھر سب اکٹھے ہو کر مقابلہ میں اٹھتے ہیں۔ ان ساری مخالفتوں و عداوتوں کو میں دیکھتا ہوں اور برداشت کرتا ہوں اور مجھے یہ سب بے حقیقت نظر آتی ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کے وعدوں پر نظر کرتا ہوں"۔ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۱۹)

تمام مخالفت کے باوجود جب ہم حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقدس کے دعویٰ اور کامل توکل اور یقین کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہم مخالفین کی مخالفت کچھ چیز نہیں سمجھتے اس قسم کے جلال اور عظمت و شوکت ایک جھوٹے کے کلام اور تحریرات میں نہیں ہو سکتے اس پر یک زبان ہو کر ہماری زبانیں کہتی ہیں

صدق اللہ و رسولہ ونحن
علیٰ ذالک من الشاہدین

جیسا کہ آپ کی ذیل کی تحریر سے واضح ہو جاتا ہے۔ حضور اقدس فرماتے ہیں۔

"میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس کی طرف سے ہوں وہ خوب جانتا ہے کہ میں مفتری نہیں کذاب نہیں۔ اگر تم مجھے خدا تعالیٰ کی قسم پر بھی اور ان نشانات کو بھی جو اس نے میری تائید میں ظاہر کئے دیکھ کر مجھے کذاب اور مفتری کہتے ہو تو پھر میں تمہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کسی ایسے مفتری کی نظیر پیش کرو کہ باوجود اس کے ہر روز افتراء اور کذب کے جو وہ اللہ تعالیٰ پر کرے پھر اللہ تعالیٰ اس کی تائید اور نصرت کرتا جاوے چاہیئے تو یہ تھا کہ اسے ہلاک کرے مگر یہاں اس کے برخلاف معاملہ ہے۔

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں صادق ہوں۔ اس کی طرف سے آیا ہوں۔ مگر مجھے کذاب اور مفتری کہا جاتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ہر مقدمہ اور بلا میں جو قوم میرے خلاف پیدا کرتی ہے مجھے نصرت دیتا ہے اور اس سے مجھے بچاتا ہے۔ اور پھر ایسی نصرت کی کہ لاکھوں انسانوں کے دل میں میرے لئے محبت ڈال دی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۲۲)

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ احسان/جون ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں۔ اور اپنی مجالس کی رپورٹیں جلد پُر کر کے ارسال کریں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مسجد فضل لندن میں عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن

مسجد فضل لندن میں عید الاضحیہ کی مبارک تقریب ۱۴ جنوری بروز اتوار منعقد ہوئی۔ عید کے روز موسم غیر معمولی طور پر بہت اچھا رہا۔ ہفتہ اور سوموار دونوں دن بارش کا سلسلہ رہا لیکن اتوار کے روز جبکہ یہ عید ہوئی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ احباب کی کثرت کے خیال سے مسجد کے علاوہ ایک وسیع شامیانہ کا انتظام کیا گیا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شامیانہ بھی اپنی پوری وسعت کے باوجود احمدی احباب سے بھرا ہوا تھا۔ اور قریباً اڑھائی ہزار احمدی مستورات اور بچوں نے شمولیت کی

ہمارے لئے یہ امر بے حد خوشی و مسرت کا موجب ہے کہ اس عید الاضحیہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے خدام کے نام ایک محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا جس کا متن یہ ہے:

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدالاضحیٰ کے موقع پر میری طرف سے سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عید مبارک

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ اپنی خاص الخاص رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ اپنے بے شمار افضال آپ پر نازل فرمائے اور اپنے اندر ایثار و قربانی کی صحیح روح پیدا کرتے ہوئے اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنے کی توفیق بخشے۔ ہمیں اپنے اندر ابراہیمی روح پیدا کرنے اور اولادوں کو اسماعیلی صفات میں رنگین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

مسجد فضل لندن میں نماز عید محترم جناب بشیر احمد خانصاحب رفیق امام مسجد لندن نے پڑھائی۔ خطبہ عید میں آپ نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی سے آغاز کرتے ہوئے اس بات کی بہت ساری مثالوں کے ذریعہ وضاحت کی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں صدق اور خلوص سے دی ہوئی ہر قربانی قبول ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی قربانیوں کو بے شمار برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے آپ نے احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہ امام وقت کی طرف سے قربانی کی ہر تحریک پر ایمان اور خلوص سے لبیک کہیں اور اپنی قربانیوں کے معیار کو ہمیشہ بڑھاتے رہیں۔

نماز عید خطبہ اور اجتماعی دعا سے فارغ ہونے کے بعد احباب جماعت نے ایک دوسرے کو گلے مل کر عید مبارک پیش کی اور دلی جذبات محبت کا اظہار کیا۔ عید کی خوشی میں مشن کی طرف سے چائے سموسے اور مٹھائی کا انتظام کیا گیا تھا جو سب احباب مستورات اور بچوں کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ عید کے جملہ انتظامات کے لئے محترم امام صاحب نے مکرم خالد اختر احمد صاحب کی سرکردگی میں ایک کمیٹی مقرر کر دی تھی جس نے عید کے جملہ انتظامات کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لندن کے علاوہ انگلستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی دیگر جماعتوں نے بھی اپنے اپنے مقامات پر عید کی تقریبات منعقد کیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر جگہ پر عید الاضحیہ نہایت کامیابی سے منعقد ہوئی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل دنیا کے دلوں میں اسلام کی محبت داخل کرے تا اللہ تعالیٰ کے یہ بندے اس کے حضور سربسجود ہو کر عید کی حقیقی خوشیوں میں شریک ہو سکیں آمین

قابل تقلید مجالس خدام الاحمدیہ

جن مجالس خدام الاحمدیہ نے پانچ ماہ کے اندر اندر اپنا بجٹ سو فیصد مرکز کو ادا کر دیا تھا ان کے نام الفضل مورخہ ۲۷ شہادت (اپریل) میں شائع کئے جا چکے ہیں اس کے بعد سے اب تک مندرجہ ذیل مجالس نے اپنے بجٹ سو فیصد مرکز کو ادا کر دیئے ہیں۔ ان مجالس کے قائدین و ناظمین مال مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔ دیگر مجالس کو چاہیئے کہ وہ اپنا بجٹ سو فیصد مرکز کو ادا کر دیں۔

ضلع پشاور:
پبی
ضلع بنوں:
بنوں
ضلع سیالکوٹ:
ڈسکہ، سیالی، گلوٹیاں۔ دسن کے
ضلع شیخوپورہ:
ڈیرہ دادپوترے۔ بلہڑکے
ضلع سرگودھا:
بھابڑہ۔ ساہیوال
میانوالی:
بھکر
لائلپور:
۲۶۲ ر ب ۔ ۸۹ ج ب رتن
۴۸ گ ب ۲۰۹ گ ب ۱۷۴ گ ب
ضلع ساہیوال
۱۷۲/۷-آر ۔ منڈی ہیرا سنگھ
ضلع مظفرگڑھ:
کوٹ ادو
ضلع ڈیرہ غازی خان:
بشیر آباد
ضلع بہاولپور
۱۶۱ مراد ۔ ۴۸ فتح ۔ ۱۲۵ ڈی این بی

بہاولنگر:
۱۶۶/۷-آر ۱۱۱/۶-آر
ضلع رحیم یار خان
۱۲۳ - این پی
ضلع دادو
دارجن
ضلع نوابشاہ
مہندی آباد ۲- کنڈیارو
گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر۔ بھریا روڈ
ضلع حیدرآباد
جنہڑ۔ ظفر آباد لوطکا۔ کوٹ احمدیاں۔ دیہہ راؤ کوٹ باغ دین۔ گوٹھ غلام نبی۔
ضلع سانگھڑ
فتح پور۔ احمد آباد
ضلع تھرپارکر:
۲۷۰ الف ناصر آباد اسٹیٹ
احمد آباد اسٹیٹ گوٹھ فرحان محمد
مصطفےٰ آباد فارم
ضلع کراچی۔
ہیوبیا کنج کراچی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:

۱۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ منظوری سے قبل بغرض اطلاع شائع کی جاری ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو ۱۵ دن کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹریان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۲۸۰

میں محمد عبداللہ قمر ولد میاں دانا صاحب قوم کھوکھر راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد عبداللہ قمر ولد حاجی میاں دانا صاحب شیزان سیل ڈپو۔ ربوہ

گواہ شد: منور احمد جاوید وصیت نمبر ۱۵۵۷۰ قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

گواہ شد: چراغ الدین ۲/۲۱ محلہ دار البرکات ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۸۱

میں ستارہ حمید بنت مرزا عبدالقیوم بیگ صاحب قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ بالیاں طلائی وزنی اڑھائی ماشے ۵۵ روپے
۲۔ انگوٹھی طلائی قیمتی -/۵۰ روپے
۳۔ نقد مبلغ -/۳۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: ستارہ حمید بنت مرزا عبدالقیوم بیگ دھرم پورہ۔ لاہور

گواہ شد: مرزا عبدالقیوم بیگ ولد مرزا محمد صدیق بیگ صاحب

گواہ شد: محمد احمد صدر حلقہ میاں مصطفےٰ آباد لاہور

مسل نمبر ۲۱۲۸۲

میں محمد خلیل قریشی ولد شیخ سراج الحق قریشی صاحب قوم شیخ قریشی پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال بیعت ماہ جنوری ۱۹۷۲ء ساکن سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

ایک عدد مکان مالیتی -/۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۶۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد خلیل قریشی معرفت جمیل میڈیکل سٹور سکھیکی منڈی۔ گوجرانوالہ۔

گواہ شد: ظریف حسین بقلم خود ادیب فاضل

گواہ شد: محمد جمیل قریشی۔ میڈیکل سٹور سکھیکی منڈی۔ گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۱۲۸۳

میں امۃ المتین بنت کیپٹن محمد سعید صاحب پنشنر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

زیورات طلائی ۹ ماشے قیمت -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ المتین بنت کیپٹن محمد سعید صاحب پنشنر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: کیپٹن محمد سعید پنشنر والد موصیہ۔ ربوہ

گواہ شد: سلیم احمد ایاز برادر موصیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۸۴

میں نسرین ناز زوجہ چوہدری سلیم احمد ایاز صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰۰ بذمہ خاوند
۲۔ زیور طلائی ۵ ماشے -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: نسرین ناز زوجہ سلیم احمد ایاز صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد: کیپٹن محمد سعید محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

گواہ شد: سلیم احمد ایاز زعیم حلقہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۱۲۸۵

میں عزیزہ بی بی بیوہ شیخ جلال الدین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن لائل پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر -/۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: عزیزہ بی بی بیوہ شیخ جلال الدین مرحوم معرفت رحمت الحق صاحب کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز لائل پور۔ اقبال کریانہ سٹور

گواہ شد: عطاء اللہ ولد محمد بخش وکالت دیوان ربوہ

گواہ شد: رحمت الحق بقلم خود کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز سرگودھا روڈ۔ لائل پور۔

مسل نمبر ۲۱۲۸۶

میں غلام فاطمہ زوجہ جمال الدین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: غلام فاطمہ زوجہ جمال الدین صاحب محلہ باب الابواب۔ ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: احسان الحق [illegible] ایم اے باب الابواب ربوہ

گواہ شد: جمال الدین خاوند موصیہ ربوہ

بازیافتہ نقدی

۲۵ جولائی کی صبح کو تعلیم الاسلام کالج کی ہاکی گراؤنڈ [illegible] سے کچھ نقدی ملی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر [illegible] سے حاصل کر لیں۔ (منظور احمد [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظامیہ کمیٹی فضل عمر درس القرآن کلاس ربوہ

فضل عمر درس القرآن کلاس کے جملہ انتظامات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی منظور فرمائی ہے:-

۱	منتظم اعلیٰ	خاکسار ابوالعطاء
۲	تدریس کا جملہ انتظام	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳	قیام و استقبال و رہائش	" مولانا نسیم سیفی صاحب
۴	خوراک وغیرہ	" صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۵	نظم و ضبط	" چوہدری حمید اللہ صاحب
۶	تربیت	" مولانا شیخ مبارک احمد صاحب - مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۷	طباعت	" سید عبدالحی صاحب
۸	کھیلیں	" چوہدری بشیر احمد صاحب صدر عمومی
۹	انچارج دفتر	" عبدالباسط صاحب شاہد
۱۰	طبی امداد	" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی۔

(ابوالعطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

لجنات کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے موقع پر مستورات میں جو تقریر فرمائی تھی وہ پانچ ہزار کی تعداد میں چھپوائی ہے اس کی قیمت صرف ۵۰ پیسے رکھی گئی ہے جو استطاعت نہ رکھتا ہو۔ اسے مفت دے دیں گے یا نصف قیمت پر لجنات فوری طور پر اپنے آرڈر بھجوائیں کہ انہیں یہ پمفلٹ بھجوا دیا جائے۔ ہر عورت کے لئے اس تقریر کا پڑھنا ضروری ہے لجنات ایسا انتظام کریں کہ ہر احمدی گھرانہ میں یہ تقریر پہنچ جائے۔

مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ۱۲؍ جولائی ۷۳ء کو بعد نماز عصر مسجد نصرت ربوہ میں برادرم لطیف احمد خان ابن محترم رشید احمد خان صاحب تحصیلدار کے نکاح کا ہمراہ محترمہ روحی خانم صاحبہ بنت محترم آغا محمد عبداللہ صاحب مرحوم پندرہ ہزار روپے مہر پر اعلان فرمایا۔ عزیزم لطیف احمد خان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص اور فدائی صحابی حضرت قاضی محبوب عالم صاحبؓ کے پوتے ہیں

بزرگان جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے برکت و رحمت اور یمن و سعادت کا باعث بنائے۔ آمین۔

(لطف الرحمن محمود۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

یہ خبر جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ عزیزہ ادیبہ رسول صاحبہ بنت لفٹننٹ کرنل چوہدری غلام رسول صاحب ویدک سکنہ سرگودھا نے سرگودھا بورڈ میں ۷۸۰ نمبر حاصل کر کے میٹرک کے امتحان میں لڑکیوں میں اول پوزیشن حاصل کی ہے یہ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۹؍ وفا ۱۳۵۲ھش (۱۹؍ جولائی ۱۹۷۳ء) کے صفحہ ۳ کالم ۱ کی ۲۵ ویں سطر میں سہو کتابت کی وجہ سے عبارت غلط چھپ گئی ہے جس کی وجہ سے اس کا مفہوم بدل جاتا ہے صحیح عبارت یہ ہے:-

"ہم ایک ایسا ماحول تلاش کرنا چاہتے ہیں جہاں اسلام اور عیسائیت دوش بدوش ہو کر لادینیت اور مادیت کی زہریلی ہوا کا مقابلہ کر سکیں۔" احباب تصحیح فرما لیں۔ (ادارہ)

ٹینڈر نوٹس

نمبر شمار	کام کا نام	مجموعی تخمینہ	زر ضمانت	میعاد	مقام وصول ٹینڈر
۱	تعمیر دس دکانات غلہ منڈی بمقام خوشاب	۲،۷۳،۰۰۰	۵۴۶۰	چھ ماہ	دفتر مارکیٹ کمیٹی
۲	تعمیر سڑکات اندرون غلہ منڈی بمقام خوشاب	۴۱،۰۰۰	۸۲۰	تین ماہ	کمیٹی
۳	تعمیر ڈرین اپنا غلہ منڈی خوشاب	۷،۵۰۰	۱۵۰	دو ماہ	جوہر آباد

(۱) مارکیٹ کمیٹی جوہر آباد کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مارکیٹ کمیٹی جوہر آباد کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے علیحدہ علیحدہ ٹینڈر جن پر علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ میں مندرجہ ذیل شرائط کے تابع مطلوب ہیں دلچسپی رکھنے والے ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ ۲۵ سے ۲۷ تک اپنے اپنے نام ٹھیکہ داروں کی لسٹ میں درج کروا لیں ٹھیکیداروں کی لسٹ میں نام درج کروانے کی فیس مبلغ ۵۰/- روپیہ ہوگی۔

(۲) ٹینڈر مورخہ ۲۸/۷/۷۳ بوقت ۸ بجے صبح زیر دستخطی کے دفتر پہنچ جانے چاہئیں جو اسی دن حاضر ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(۳) ہر کام کے لئے اوپر درج کی زر ضمانت بصورت کال ڈیپازٹ ہمراہ ٹینڈر داخل کرنا ضروری ہوگا جو ٹینڈر نامنظور ہونے کی صورت میں واپس کر دی جائے گی۔

(۴) کام اوپر درج شدہ میعاد کے اندر مکمل کرنا ہوگا اور میعاد کی ابتداء ورک آرڈر جاری کرنے کے دن سے ہوگی

(۵) تمام تر سامان ٹھیکیدار کو خود مہیا کرنا ہوگا جس کی سپیسیفیکیشن علیحدہ علیحدہ دفتر میں دیکھی جا سکتی ہے۔

(۶) کام کے متعلق ضروری معلومات مثلاً ٹھیکہ کی شرائط نقشہ تخمینہ جات کی پڑتال بلا معاوضہ دوران اوقات کار دفتر مارکیٹ کمیٹی جوہر آباد کی جا سکتی ہے۔

(۷) کام مقررہ میعاد میں مکمل نہ ہونے کی صورت میں زیر دستخطی کو ہر قسم کا ہرجانہ وصول کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۸) زیر دستخطی اس کا مجاز ہے کہ کوئی بھی یا تمام ٹینڈر بغیر وجہ بتائے مسترد کر دے

(۹) ٹینڈر فارم دفتر مارکیٹ سے اوقات کار میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

المشتہر: افتخار احمد چیمہ پی اے ایس I ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی جوہر آباد

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقعہ دار الرحمت غربی ربوہ رقبہ ۱۰ مرلے جو کہ چھ عدد پختہ کمروں پر مشتمل ہے خواہشمند حضرات نواب ٹرنک ہاؤس ربوہ/چنیوٹ سے رجوع کریں۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ گزشتہ دنوں گر جانے سے سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ بہت بے چینی اور گھبراہٹ رہتی ہے۔ اور اکثر حالت بڑی تشویشناک ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا بخشے آمین

(مبشر احمد رائے ونڈی دار الصدر شرقی ربوہ)

ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنر کی مرمت اور گیس فلنگ کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں،
منہاس الیکٹرک ورکس گول بازار ربوہ

مشہور عالم تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴